پاکستان حجاج کے کل کوٹہ کے 50 فیصد کی قرعہ اندازی کی گئی ہے: پیر امین الحسنات شاہ

وفاقی کابینہ کے فیصلے کی روشنی میں وزارتِ مذہبی امور نے قرعہ اندازی کا اعلان کیا

عدالتی فیصلے کی روشنی میں پیسے نہ نکلوانے والے ناکام افراد دوبارہ قرعہ اندازی میں شامل ہونگے

(اسلام آباد: یکم مارچ، 2018) وزارتِ مذہبی امور نے سرکاری حج سکیم 2018 کی قرعہ اندازی کر اعلان کر دیا۔ وزیر مملکت مذہبی امور پیر محمد امین الحسنات شاہ نے واضح کیا کہ قرعہ اندازی کل پاکستانی کوٹہ کے 50 فیصد نشستوں پر کی گئی ہے۔ پونے چار لاکھ درخواست گذاروں کی رقوم شریعہ اکاؤنٹس میں رکھی گئیں تھی۔ سعودی عرب میں 10 فیصد مختلف ٹیکسوں اور قیمتوں میں اضافے کی وجہ سے حج پیکیج میں فی حاجی 32 ہزار 6 سو کے اضافی اخراجات ہوں گے جو کہ حکومت برداشت کرے گی۔ تفصیلات کے مطابق حج پالیسی 2018 کے تحت پاکستان کا کُل منظور شدہ کوٹہ 1 لاکھ 79 ہزار 2 سو 10 ہے جس میں سے آج 50 فیصد کوٹہ (89 ہزار 6 سو 5) کی قرعہ اندازی کی گئی ہے۔ حج پالیسی 2018 میں 80 سال سے زائد درخواست گذار (بمعہ ایک معاون) قرعہ اندازی سے مستثنیٰ قرار دیے گئے ہیں جو کہ 10 ہزار تک ہو گا مگر عدالت کے فیصلے کے بعد عمل درآمد کیا جائے گا۔ نیز وہ درخواست گذار جو گذشتہ تین یا چار سالوں سے مسلسل ناکام ہوئے ہیں، ان کیلئے بھی 10 ہزار کا کوٹہ مختص ہے۔ ان کو آج کی جنرل قرعہ اندازی میں شامل کیا گیا ہے۔ باقی ماندہ درخواست گذاروں کی عدالت کے فیصلے کی روشنی میں دوبارہ قرعہ اندازی کی جائے گی۔ علاوہ ازیں معزز عدالتوں کے فیصلے کی روشنی میں اگر مزید 10 ہزار نشستیں دستیاب ہوئیں جو کہ حکومت کی منظور شدہ حج پالیسی کے مطابق 67 فیصد میں شامل ہیں تو اس کی قرعہ اندازی میں صرف اُن درخواست گذاروں کو شامل کیا جائے گا جو کہ اپنی رقوم بینکوں سے واپس نہیں نکلوائیں گے۔ وزیر مملکت نے مزید بتایا کہ سعودی عرب نے ایئر لائنوں کو شیڈول دینے کی ڈیڈ لائن 3 مارچ مقرر کی ہے جبکہ ویزہ کے حصول کیلئے عازمین حج کی معلومات دینے کی مقررہ حد 15 مئی رکھی گئی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ کامیاب عازمینِ حج کو اپنے پاسپورٹ جمع کروانے کی آخری تاریخ جلد بتائی جائے گی۔ جو لوگ اپنے پیسے واپس نکلوانا چاہتے ہیں وہ دفتری اوقات میں بینک سے نکلوا سکتے ہیں۔ اس کیلئے وزارت سے اجازت کی ضرورت نہیں۔ کسی قسم کی مشکل کی صورت میں وزارت کے سیکشن آفیسر ریفنڈ سے رابطہ کر سکتے ہیں۔